Iḥyā᾽al῾ulūm, Vol.:25, Issue,1: Jan-June 2025
PP: 18-27

OPEN ACCESS
Iḥyā᾽al῾ulūm
ISSN (Online): 2663-6263
ISSN (Print): 2663-6255
www.joqs-uok.com

پاکستان میں نقدِ حدیث کی خدمات کا تحقیقی جائزہ

Research Review of Critical Hadith Services in Pakistan

Asma Younus
Independent Researcher, Karachi.
Email: *asma_myounus@hotmail.com*

Abstract

In order to curb the growing sectarianism in Pakistan and the growing dissension and intolerance in our young generation, it is necessary to acquaint them with every aspect of the Prophet's life and for this purpose familiarity with Hadith and its importance and Knowing the need is extremely important and its importance increases even more at this time When we study the arguments of orientalists and who denies the hadith or challenge the authenticity of hadith. Muhaddiths in their respective eras have done tremendous work in countering these evil ideologies and for the evolution of the science of hadith. In the present article, the services of Muhaddithin with reference to the critique on hadith in Pakistan is being reviewed these Muhaddithin have faced the challenges in the field of hadith in their respective eras. The purpose of this article is to acquaint the new generation and the students who are interested in the science of hadith with the services of the muhaddithin in Pakistan who have overcome the challenges of the science of hadith in every age due to their God-given ability.

***Key Words**: Pakistan, science of hadith, Muhaddaiths, Services, Critique on hadith.*

تمہید

پاکستان میں بڑھتی ہوئی فرقہ واریت اور ہماری نوجوان نسل میں بڑھتی ہوئی تفرقہ بازی اور عدم برداشت کو روکنے

CC BY

کے لیے ضروری ہے کہ انہیں سیرت نبوی کے ہر پہلو سے آشنا کیا جائے اور اس مقصد کے لیے احادیث اور اس کی اہمیت سے واقفیت اور ضرورت کو جاننا انتہائی اہم ہے قرآن کے بعد حدیث ہی وہ بنیادی ذریعہ ہے جو اسلامی تہذیب و تمدن ،اسلامی معاشرتی اور مذہبی اقدار کی مکمل اور جامع تشریح کرتا ہے اور اس کی اہمیت اس وقت اور بھی بڑھ جاتی ہے جب ہم مستشرقین کے دلائل اور منکرین حدیث کے نظریات کا مطالعہ کرتے ہیں جو حدیث کی سند و متن کو چیلنج کرتے ہیں ان دونوں پہلوؤں کی نزاکت اور اہمیت کو دیکھتے ہوئے حدیث کے تحقیقی کام کے رجحان مین دن بدن تیزی سے اضافہ ہو رہا ہے محدثین نے نقدِ حدیث کے جو اصول وضع کئے اور فن اسماء الرجال کو جو ترقی دی وہ نہ صرف علم الحدیث بلکہ دیگر علوم کی تحقیق کے لیے بھی راہ نما اصول کا درجہ رکھتے ہیں حدیث میں تنقید و تحقیق کا طریقہ آج بھی نمونہ کی حیثیت سے پیش کیا جا سکتا ہے محدثین کے وضع کردہ نقدِ حدیث کے اصول اپنے اندر ایسی نزاکت اور باریکیاں رکھتے ہیں جہاں عصر حاضر کے ناقدین کا ذہن ابھی تک نہیں پہنچا نیز دنیا میں صرف حضرت محمد ﷺ کی سنت اور سیرت اور ان کے عہد کی تاریخ کا ریکارڈ ہی ایسا ہے جو اس کڑی تنقید کے معیاروں پر کسا جانا برداشت کر سکتا تھا(۱)

نقدِ حدیث تعریف و مفہوم

عصام احمد بشیر اپنی تالیف "اصول منہج النقد عبد اہل الحدیث" میں نقدِ حدیث کا مفہوم ان الفاظ مین بیان کرتے ہیں۔

"احادیثِ صحیحہ کو احادیث ضعیفہ سے الگ تھلگ کرنا، اسکے رواۃ پر مخصوص الفاظ کے ساتھ جرح و تعدیل کرنا اور علمی دلائل کے ساتھ حکم لگانا نقدِ حدیث کہلاتا ہے"

اس کو دو اعتبار سے تقسیم کیا جا سکتا ہے۔

- خارجی نقدِ حدیث (نقد السند)
- داخلی نقدِ حدیث (نقد المتن)

نقدِ حدیث زیادہ تر سند پر ہوتا ہے جسے خارجی نقدِ سند یا نقد السند کہتے ہیں۔ بااعتبارِ سند کسی بھی حدیث پر مرفوع، موقوف، مقطوع، صحیح، حسن، ضعیف، شاذ، منکر، مرسل، معضل، معلق اور مدلس وغیرہ ہونے کا حکم لگاتے ہیں جبکہ داخلی نقدِ حدیث یا نقد المتن حدیث کے متن پر ہوتا ہے جس کی پہچان کے ضابطے اور اصول محدثین نے وضع کئے ہیں۔

- متنِ حدیث عام انسانی عقل کے خلاف نہ ہو۔
- متن لفظی اور معنوی رکاکت سے محفوظ ہو۔
- پیشوں کی برائی سے محفوظ ہو۔
- کسی خاندان اور قبیلے کی رسوائی اور بے ڈھنگی باتوں سے محفوظ ہو۔

- کلام انبیاء سے ہلکی اور سطحی ہونے سے محفوظ ہو وغیرہ

نقد المتن کے اصولوں میں شامل ہیں مختصر ہم یہ کہہ سکتے ہیں کہ نقدِ حدیث ،حدیث کے سند و متن کی قبولیت اور عدم قبولیت کی جانچ پڑتال کا نام ہے(۲)

نقدِ حدیث آغاز وارتقاء

حدیث مبارکہ اسلامی شریعت کی اساس اور دوسرا بڑا ماخذ ہے حدیث مبارکہ کی اہمیت اور ضرورت کے پیش نظر پہلی صدی ہجری سے لے کر آج تک مختلف جہتوں پر مسلسل کام جاری و ساری ہے ابتدائی دور میں حدیث کی جرح وتعدیل کے لئے جو سادہ احتیاطی تدابیر اختیار کی گیئں انھیں کو مد نظر رکھتے ہوئے بعد میں آنے والوں نے اصول حدیث مرتب کئے۔ صحابہ اکرامؓ اور تابعین کے عہد رسول اللہ ﷺ کے عہد مبارکہ سے قریب تھے اس لئے ان کی عدالت اور مقام و مرتبہ کی وجہ سے انھیں جرح وتعدیل کا موضوع نہیں بنایا گیا لیکں تابعین کی جانچ پڑتال کی جاسکتی ہے حضرت عثمانؓ کی شہادت کے سانحہ کے بعد ایک نئے دور کا آغاز ہوا جسے "قرن فتنہ" کہا جاتا ہے اس دور میں فتنہ گروں نے وضع احادیث کا سلسلہ شروع کیا تو اہل علم کو خطرے کا احساس ہوا یہی وہ عہد ہے جب احادیث کے سلسلے میں اسناد و رواۃ کے حال پر توجہ دی جانے لگی اور اس وقت سے لے کر آج تک مختلف جہتوں پر کام جاری ہے۔(۳)

برصغیر میں نقدِ حدیث پر ہونے والے کام کا مختصر جائزہ

برصغیر اور پاک وہند میں علم الحدیث کے لئے جو خدمات سرانجام دیں ہیں وہ کسی تعریف کی محتاج نہیں ہیں اور اس خدمت کا اعتراف عرب علماء نے بھی کیا ہے برصغیر میں حدیث سے متعلق پہلا کام کتب حدیث کی شروحات اور تراجم کی صورت میں ہوا دوسرا اہم کام اس خطہ میں انکار حدیث کے فتنہ کا خاتمہ کرنا تھا اس سلسلے میں تدوین حدیث، حجیت، اور حفاظت حدیث کے موضوعات پر کام کیا گیا(۴) تیسرا اہم موضوع اصول حدیث تھا اگرچہ اس موضوع پر مستقل کام بہت کم ہوا تاہم تدوین حدیث سے متعلق کتب میں ضمنی طور پر اس کی وضاحت کی گئی ہے برصغیر پاک وہند میں حدیث کی عام اشاعت کا سہرا شیخ طاہر پٹنیؒ اور شیخ عبدالحق محدث دہلویؒ پر ہے پھر حضرت شاہ ولی اللہ دہلویؒ کی کوششوں سے علم الحدیث کی اشاعت بڑے پیمانہ پر ہوئی اور تصنیف وتالیف کا ایک عظیم سلسلہ شروع ہو گیا عام طور پر یہ تصانیف عربی اور فارسی زبان میں ہوتیں تھیں لیکن چودھویں صدی کے بعد اردو میں بھی کتابیں لکھی گئیں اور یہ سلسلہ عصر حاضر تک جاری ہے۔(۵) پیش نظر مضمون میں پاکستان میں نقدِ حدیث،اصول حدیث پر کئے جانے والے کام کا مختصر جائزہ پیش کیا جارہا ہے۔

نقدِ حدیث پر پاکستان میں ہونے والے کام کا تحقیقی جائزہ

شریعت اسلامی میں حدیث اور سنت کی اہمیت کے پیش نظر اصول حدیث کا علم اپنے آغاز سے لے کر آج تک مسلمانوں کے بنیادی علوم میں شامل رہا ہے بر صغیر پاک وہند میں علم اصول حدیث کے حوالے سے جو خدمات سر انجام دیں گیئں ان کا سلسلہ پاکستان بننے کے بعد بھی جاری رہا اور اب تک جاری ہے پاکستان میں اصول حدیث و نقدِ حدیث کے حوالے سے کیے جانے والے کام کا مختصر جائزہ پیش کیا جا رہا ہے۔

پاکستان میں اصول نقدِ حدیث پر مرتب شدہ مواد کا جائزہ

جیسا کے بیان کیا جا چکا ہے کہ نقدِ حدیث کے موضوع پر مستقل کام بہت کم ہوا ہے لیکن حفاظت حدیث، تدوین حدیث اور اصول حدیث پر مرتب شدہ کتب ضمنی طور پر اس کی وضاحت کی گئی ہے ذیل میں چند مشہور کتب اور ان کے مصنیفین کا احول پیش کیا جا رہا ہے۔

مولانی شبیر احمد عثمانی

مولانہ شبیر احمد عثمانی ۱۸۸۸ء میں دیو بند ضلع سہارنپور ہند میں پیدا ہوئے اصول حدیث کے حوالے سے آپ کی مشہور کتاب 'فتح الملہم شرح صحیح مسلم' ہے جو ۱۹۸۵ء میں کراچی مکتبہ رشیدیہ سے شائع ہوئی کتاب کی ابتداء میں ۱۵۰ صفحات پر مشتمل مقدمہ ہے جس میں علوم الحدیث اور اقسام حدیث کو بیان کیا گیا ہے۔(۶)

مولانا اشفاق الرحمن کاندھلوی

مولانہ اشفاق الرحمن کاندھلویؒ مولانہ ابو الاعلیٰ مودودی کے استاد ہیں۔آپ کی کتاب 'علم الحدیث' ماہ نامہ تذکرہ کراچی میں ۱۹۵۵، ۱۹۵۴ میں سلسلہ وار شائع ہوئی بعد میں کتب خانہ شانِ اسلام لاہور نے ۱۹۷۷ میں شائع کیا اس کتاب میں حجیت حدیث کو بیان کرنے کے بعد صحابہ اکرام کی عدالت اور نبی اکرم ﷺ کی اطاعت کو مدلل انداز میں بیان کیا ہے شیخین کا حدیث کے سلسلہ میں جو طریقہ اور مسلک رہا ہے اسے بیان کیا ہے۔(۷)

مولانہ ظفر احمد عثمانی

مولانہ ظفر احمد عثمانی ۱۸۹۲ء میں پیدا ہوئے علم الحدیث میں آپ کی گراں قدر خدمات ہیں آپ آخری وقت تک تدریس حدیث میں لگے رہے آپ کی کتاب اعلاء السننن ۱۸ جلدوں میں کراچی سے شائع ہوئی جس کے مقدمہ کے پہلے حصہ میں اصول حدیث کے قواعد پر سیر حاصل گفتگو کی گئی ہے۔(۸)

مولانہ عبدالرحمن بن سید امیر مردانی

مولانہ عبدالرحمن بن سید کا تعلق ضلع مردان سے ہے آپ کی کتاب 'جواہر الاصول فی اصول الحدیث' عربی زبان میں شائع ہوئی۔آپ نے اعلیٰ تعلیم دار العلوم دیوبند سے حاصل کی۔(۹)

مولانہ محمد رفیق اثری

شیخ الحدیث حضرت مولانا محمد رفیق اثری ۱۹۳۷ء میں رشیداں والی میں پیدا ہوئے آپ کی دین اسلام کے لیے گراں قدر خدمات ہیں آپ نے حافظ زین الدین العراقی کے الفیہ پر حواشی لکھے جو عربی زبان میں ہیں اور انہیں 'التعلیقات الاثریہ کا نام دیا گیا یہ تعلیقات الفیہ کے ساتھ "الفیۃ الحدیث مع التعلیقات الاثریۃ" کے نام سے ۱۹۶۸ء میں چھپی۔

ڈاکٹر علامہ خالد محمود

ڈاکٹر علامہ خالد محمود کی کتاب 'آثار الحدیث' دو جلدوں پر مشتمل ہے یہ ۱۹۸۵ء میں شائع ہوئی اس کتاب کے اہم موضوعات میں قواعد الحدیث، آداب الحدیث، جرح وتعدیل، اسلوب حدیث شامل ہیں۔

مولانہ محمد حسن جان

مولانہ حسن جان ملک کے ممتاز عالم دین ہیں آپ نے اصول حدیث کے متعلق ایک کتاب لکھی جس کا نام احسن الخبر فی مبادی علم الاثر ہے یہ کتاب جامعہ امداد العلوم الاسلامیہ پشاور سے ۱۹۹۵ء میں شائع ہوئی۔

محمد انور بدخشانی

مولانہ انور بدخشانی جامعہ بنوری ٹاؤن کراچی میں مدرس ہیں۔آپ نے حافظ ابن حجر کی کتاب " نزھتہ النظر شرح نخبۃ الفکر " پر تعلیقات مرتب کی ہیں اور انہیں 'تسہیل شرح نخبۃ الفکر' کے نام سے کتابی شکل میں شائع کیا۔

خیر محمد جالندھری

خیر محمد جالندھری نے ابن حجر عسقلانی کی کتاب 'نخبۃ الفکر فی مصطلح اھل الاثر' کا ترجمہ اور شرح 'تحفۃ الدرر' کے نام سے کیا ہے جس پر سعید احمد خان پالن پوری نے نظر ثانی کی ہے۔اصول حدیث پر یہ کتاب علمی حلقوں میں مختصر نام 'نخبۃ الفکر' سے جانی جاتی ہے اور اپنی افادیت کے پیش نظر مدارس دینیا میں شامل ہے۔

عزیز یونس سلفی المدنی

عزیز یونس سلفی المدنی کی کتاب "اصول التخریج' ہے اس کتاب کے دوسرے حصے میں سند و متن کا احوال جرح وتعدیل کے مراتب کا بیان ہے۔

ڈاکٹر حمید اللہ عبد القادر

ڈاکٹر حمید اللہ عبد القادر (سابق استاذ الحدیث والفقہ ادارہ علوم اسلامیہ ، پنجاب یونیورسٹی لاہور) کی کتاب 'اصول حدیث 'اس کتاب میں انھوں نے نخبۃ الفکر کے مباحث کو سادہ اور عام انداز میں پیش کیا ہے۔

ڈاکٹر محمد ادریس زبیر

علم حدیث مصطلحات اور اصول ڈاکٹر محمد ادریس زبیر کی کتاب ہے اس کتاب کو انھوں نے اہم عربی کتب سے استفادہ کر کے آسان اور عام فہم زبان میں مرتب کیا ہے۔

مفتی صابر محمود نظر

مفتی صابر محمود نظر نے 'آسان اصلاحات حدیث' کے عنوان سے 'تیسیر مصطلح الحدیث 'کا ترجمہ و شرح کی جسے ادارہ الرشید، علامہ محمد یوسف بنوری ٹاؤن کراچی نے شائع کیا۔(۱۰)

مولانا امجد العلی صاحب

مولانا امجد العلی صاحب کی تالیف 'الدّرایہ فی اصول حدیث 'ادراہ تحقیقات اسلامی حکومت پاکستان کی جانب سے ۱۹۶۶ء میں شائع ہوئی اس کتاب کو قدیم مشاہیر علمائے اصول حدیث کی روشنی میں مرتب کیا گیا ہے اور وہ تمام فوائد ایک جگہ جمع کر دیے گئے ہیں جن سے استفادہ اس کتاب کے ذریعے ممکن ہے(۱۱)

پروفیسر ڈاکٹر عبد الرؤف ظفر

پروفیسر ڈاکٹر عبد الرؤف ظفر (اسلامیہ یونیورسٹی بہاول پور) نے قدیم اور جدید دونوں درس گاہوں سے فیض حاصل کیا ہے اصول حدیث کے حوالے سے آپ کی دو کتب نہایت اہم ہیں

- التحدیث فی علوم الحدیث
- علوم الحدیث فنی، فکری اور تاریخی جائزہ

ان دونوں کتابوں میں علم الحدیث کے تمام موضوعات کو بیان گیا ہے اردو زبان میں تحریر کردہ علم الحدیث کے حوالے سے یہ بہترین کتابیں ہیں(۱۲)

پروفیسر ڈاکٹر خالد علوی

محترم ڈاکٹر خالد علوی صاحب مرحوم، شعبہ اسلامیۃ کے اساتذہ میں اپنے تصنیفی کام کے حوالے سے بڑے نمایاں ہیں علوم الحدیث کے حوالے سے ڈاکٹر خالد علوی کی کتاب حفاظت حدیث طلبہ کے لیے بہت مفید ثابت ہوئی اس کے بعد

آپ کی کتاب اصول الحدیث مصطلاحات وعلوم جو کے دو جلدوں پر مشتمل ہے اس کتاب کو جامعات و مدارس کی علمی دنیا میں نہایت توجہ سے دیکھا گیا اس کتاب کی پہلی جلد ۱۹۹۸ء میں شائع ہوئی جبکہ دوسری جلد ان کے انتقال کے بعد ۲۰۱۳ء میں شائع ہوئی۔(۱۳)

ڈاکٹر محمود غازی

ڈاکٹر محمود غازی کی کتاب 'محضرات حدیث 'ڈاکٹر صاحب کے بارہ خطبات ت پر مشتمل ہے یہ خطبات ادارہ 'الھدی' کے تعاون سے ادرہ الھدی کے اسلام آباد مرکز کے وسیع ہال میں دیئے گئے ان خطبات کی اصل مخاطب وہ اہل علم خواتین ہیں جو علوم اسلامیہ میں دلچسپی رکھتی ہیں اس کتاب میں حدیث،علوم حدیث،تاریخ تدوین حدیث،اور مناہج محدثین سے متعلق موضوعات شامل ہیں۔(۱۴)

پاکستان میں اصول حدیث پر باقاعدہ کم کام ہوا ہے مندرجہ بالا کتب کے علاوہ اصول حدیث اور اس کی مختلف شاخوں پر لکھی جانے والی مزید چند کتب کے نام درج ذیل ہیں۔

- علوم الحدیث ایک تعارف از مبشر نذیر
- ضعیف حدیث کی معرفت اور اس کی شرعی حیثیت از غازی عزیز مبارک پوری
- معجم اصطلاحات حدیث اور علم جرح وتعدیل از ڈاکٹر سہیل حسن
- حدیث موضوع اور اس کے مراجع از محمد اکرم رحمانی
- حدیث کا درایتی معیار از مولانہ تقی امینی
- متون حدیث پر جدید ذہین کے اشکالات ایک تحقیقی مطالعہ از ڈاکٹر محمد اکرم ورک
- تاریخ حدیث واصول حدیث از ڈاکٹر محمد طاہر مصطفی
- اصطلاحات محدثین از سلطان محمود محدث جلالپوری
- اصطلاحات حدیث از محمد بن صالح العثمین
- اصول حدیث از محمد اویس نگرامی ندوی
- اصول ومبادی پر تحقیقی نظر بمعہ دفاع اصول محدثین از ڈاکٹر ابو المحسن

ان کتب کے علاوہ اصول حدیث پر خصوصی تصنیفات زیادہ تر ایم فل اور پی ایچ ڈی کے مقالات کی صورت میں

ہیں(۱۵) پاکستان میں مختلف جامعات نے حدیث اور علوم الحدیث پر کئی طلبہ کو ایم فل اور پی ایچ ڈی کی ڈگریاں تفویض کی ہیں اس طرح حدیث اور علوم الحدیث پر عمدہ تحقیقی مقالات تیار ہوئے ہیں اصول حدیث کے حوالے سے لکھے جانے والے چند مقالات کی فہرست ذیل میں پیش کی جارہی ہے۔

پاکستان کی جامعات میں اصول حدیث سے متعلق مقالات

پاکستان کی سرکاری جامعات میں تحقیقی مقالات کی روایت اور معیار بڑی تیزی سے ترقی کی منازل طے کر رہا ہے پاکستان میں اصول حدیث سے متعلق جو تحقیقی مقالات تیار ہوئے ہیں وہ درج ذیل ہیں۔

- علم حدیث میں اسناد و متن کی تحقیق کے اصول از حافظ حمزہ مدنی
- حدیث میں تعارض رفع کرنے کے اصول از مرزا عمران حیدر
- اصول روایت حدیث اصول فقہ کی روشنی میں از باقر خان خاکوانی
- حدیث مرسل اور اس سے استفادہ علماء حدیث اور فقہا کے اقوال از علی اصغر چشتی
- حدیث نبوی میں تحقیق کے اصول وضوابط کا تحلیلی جائزہ عمر فاروق غازی
- احادیث میں تعارض کو رفع کرنے کے اصول از عمران حیدر مرزا
- روایت و درایت حدیث کتب اصول حدیث کی روشنی میں از حافظ محمد انور
- کتب علل حدیث (ابن ابی حاتم، دار قطنی، ترمذی) کا تقابلی جائزہ از محمد شریف
- علم حدیث میں روایت و درایت کے اصول تحقیقی اور تجزیاتی جائزہ از حافظہ مریم مدنی
- اصول حدیث کی اردو کتب کا جائزہ مطالعہ از صائمہ قریشی
- حدیث معلل اور اختلاف فقہا پر اس کے اثرات ایک تعارفی جائزہ از ڈاکٹر غضنفر احمد، سراج احمد
- حدیث ضعیف اور اس سے استفادہ علماء حدیث اور فقہا کے اقوال کی روشنی میں از خلیل الرحمن
- احادیث متعارضہ کو جمع کرنے میں امام شافعی کا منہج از ڈاکٹر محمد وارث علی، ڈاکٹر طاہر مسعود قاضی
- صحیح بخاری کے راویوں پر شیخ ناصر الدین البانیؒ کی جرح کا تحقیقی جائزہ از ڈاکٹر محمد شاہد، ڈاکٹر محمد اسحاق، ڈاکٹر اعجاز علی کھوسو
- روایت متعارضہ میں تطبیق کے اصول اور عدم تطبیق کی وجوہات از ریاست علی

- روایت بالمعنیٰ کی حیثیت میں محدثین اور فقہا اکرام کا موٴقف از ڈاکٹر محمد صفی اللہ صفی، فیصل اقبال
- علم مختلف الحدیث تحقیقی جائزہ از ڈاکٹر ظلِ ہما
- علم مختلف الحدیث اور فتح باری میں اس کا اطلاق از محمد زکریا(١٦)

احادیث پر حکم لگانے اور سند و متن پر نقد کے اصول قواعد پر عصر حاضر میں قابل قدر کام ہوا ہے لیکن یہ سب کام عربی زبان میں ہوا ہے اصول حدیث پر خصوصی تصانیف بہت کم ہیں پاکستان میں بھی عربی کتب کے ترجمہ اور تشریح کی روایات زیادہ ہے اصول حدیث پر کام خصوصیت کے بجائے عمومیت کا رنگ لیے ہوئے ہے(١٧)

نتیجہ

حدیث اسلامی شریعت کا دوسرا اہم و بنیادی ماخذ ہے اس مقالہ میں علم الحدیث اور نقدِ حدیث کے حوالے سے پاکستان میں خدمات کا تحقیقی جائزہ لیا گیا پاکستان میں علم حدیث کے حوالے سے عمومی طور پر کام ہوا ہے برصغیر میں علم الحدیث کے حوالے جو کام ہوا اس کا سلسلہ پاکستان بننے کے بعد بھی جاری رہا۔ علم الحدیث پر کام تین جہتوں پر ہوا جس میں پہلا کام شروحات اور تراجم کی صورت میں سامنے آیا دوسرا حجیتِ حدیث اور تدوین و حفاظت حدیث کی صورت میں سامنے آیا نقدِ حدیث اور اصول حدیث کے حوالے سے جو کام ہوا وہ تدوین حدیث کے باب میں ہی کیا گیا مستقل اور باقاعدہ کام دیکھنے میں نہیں آیا لیکن خوش آئند بات یہ ہے کہ عصر حاضر میں اس حوالے سے کام ہوتا نظر آرہا تدریس کے لئے اور طلبہ کی آسانی کے لئے اصول حدیث کے موضوعات، سند و متن کی تحقیق، جرح و تعدیل، اسماء الرجال، اصطلاحات حدیث وغیرہ پر عام فہم اور آسان زبان میں اردو کتب تحریر کی گئی ہیں اور اس حوالے سے عربی کتب کے تراجم بھی کئے گئے ہیں اگرچہ پاکستان میں دوسرے اسلامی ممالک کے برعکس حدیث کے حوالے سے کم کام ہوا ہے لیکن حدیث کی اہمیت اور ضرورت کے پیش نظر مختلف جامعات اور مدارس کے اساتذہ سرگرم عمل ہیں جس کا نتیجہ ہمیں حدیث کے موضوع پر پی ایچ ڈی اور ایم فل کے مقالاجات کتابی شکل میں اشاعت کی صورت میں نظر آتا ہے اس مقالے میں نقدِ حدیث اور اصول حدیث کے حوالے سے جن کتب کا ذکر کیا گیا ہے ان کا مطالعہ کر کے کوئی بھی طالب علم استفادہ حاصل کر سکتا ہے۔

سفارشات

- اصول حدیث پر خصوصی طور پر کام کرنے کی ضرورت ہے اس کے لئے ضروری ہے کے ہم اپنے تعلیمی نظام میں ہائر سیکنڈری لیول پر حدیث کی بنیادی اصطلاحات سے متعارف کروایا جائے
- انٹر میڈیٹ سطح پر اصطلاحات حدیث کو علیحدہ مضمون کی حیثیت سے پڑھایا جائے
- جامعات میں علم الحدیث کو شعبہ کی شکل دی جائے تاکہ علم حدیث میں موجود تمام علوم کا احاطہ کیا جا سکے اور تحقیقی کام کو فروغ دیا جا سکے

حوالہ جات

۱. ڈاکٹر محمد سعود عالم قاسمی، فن حدیث میں منہاج تحقیق، تحقیقات حدیث، شمارہ ۲، محرم الحرام ۱۴۳۱ھ / جنوری ۲۰۱۰ء

۲. ڈاکٹر نعیم انور نعمانی، علم الحدیث: شیخ الاسلام کی علمی اور تحقیقی مساعی، ماہنامہ منہاج القرآن لاہور، فروری ۲۰۲۱ء

۳. پروفیسر ڈاکٹر خالد علوی، علم اصول حدیث اور اس کا ارتقاء، القلم جلد نمبر ا، سال ۱۹۹۳، ص ۲۵

۴. ڈاکٹر محمد جنید ندوی، برصغیر پاک و ہند میں لغات الحدیث سے متعلق اردو تصانیف کا جائزہ، تحقیقات حدیث، شمارہ ۵، جولائی ۲۰۱۲، ص ۱۶۳

۵. ڈاکٹر منیر احمد، علوم الحدیث پر برصغیر کی اردو کتب کا تعارفی اور تجزیاتی مطالعہ، راحت القلوب جلد ا، شمارہ ا، جنوری۔جون ۲۰۱۷ء، ص ۶۲

۶. محمد سعد صدیقی، علم حدیث اور پاکستان میں اسکی خدمت، سراج محمدی پریس لاہور، ۱۹۸۸ء ص ۳۴۱

۷. ایضاً ص ۳۵۵، ۳۵۱

۸. ایضاً ص ۳۷۷، ۳۷۴

۹. ایضاً ص ۳۸۰

۱۰. طالب علی اعوان، برصغیر میں اصول حدیث کے چند اہم مصنفین اور تصانیف، غیر مطبوعہ مقالہ

۱۱. مفتی امجد العلی صاحب، الدّریہ فی اصول الحدیث، محمد سعید اینڈ سنز قرآن محل کراچی، ۱۹۶۶ء

۱۲. پروفیسر ڈاکٹر عبدالرؤف ظفر، علوم الحدیث فنی، فکری اور تاریخی جائزہ، قدسیہ اسلامک پریس لاہور، ۲۰۰۶ء

۱۳. ڈاکٹر خالد علوی، اصول الحدیث مصطلحات و علوم، جلد دوم، الفیصل ناشران، جنوری ۲۰۱۳

۱۴. ڈاکٹر محمود غازی۔ محضرات حدیث، الفیصل ناشران لاہور، مئی ۲۰۲۱ء

۱۵. ماہنامہ الشریعہ، شمارہ ۹، ستمبر ۲۰۱۷، ص ۲۱

۱۶. https://magazine.mohaddis.com/shumara/50-mar2008/1186-uloom-hadees-per-likhe-gae-maqalat

۱۷. ماہنامہ الشریعہ، شمارہ ۹، ستمبر ۲۰۱۷، ص ۲۱